لا فتی الا علی لا سیف الا ذوالفقار

Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۲۰	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۱۴ ذیقعدہ ۱۳۴۵ھ مطابق ۱۶ مئی ۱۹۲۷ء	جلد ۳۹

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	برخاستگی مسٹر محمد علی اسسٹنٹ انجینئر برقی روشنی	۱ و ۲
۲	بحالی میر نور محمد خان صاحب	۲
۳	[illegible]	۲ و ۳
۴	[illegible]	۳
۵	[illegible]	۳ و ۴
۶	تبادلہ [illegible]	۴
۷	[illegible]	۴ و ۵
۸	[illegible]	۵
۹	انتظام [illegible]	۵ و ۶
۱۰	[illegible]	۶
۱۱	اضافہ [illegible]	۶
۱۲	گوشوارہ اجناس ریاست رامپور	ضمیمہ

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

تخفیف

یکم مئی سنہ ۱۹۲۷ء

حسب رپورٹ عالیجناب نائب الصدر بہادر دام اقبالہم دربارہ برخاستگی مسٹر محمد علی اسسٹنٹ انجینئر برقی روشنی مشاہرہ دو سو پچاس روپیہ تخفیفاً اضافہ مبلغ تیس روپیہ ماہوار در تنخواہ موجودہ محمد صدیق علی خان اسسٹنٹ انجینئر بربنائے رپورٹ صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات ۔

حکم

بجلی گھر میں دو اسسٹنٹ انجینیروں کی ضرورت نہیں ہے۔ مسٹر چکرورتی اسسٹنٹ انجینیر مشاہرہ دار ۸۰ ماہانہ کو تخفیف کیا جائے۔ محمد صدیق علیخان اسسٹنٹ انجینیر کی تنخواہ موجودہ میں بجلی گھر سے تیس روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے۔ کاغذات بغرض اجراء احکام نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مرسل ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

بمنشاء حکم یکم مئی ۱۹۲۶ء احکام ضابطہ جاری کر دیے جائیں۔ پاس صاحب سکریٹری بہادر تعمیرات کے مرسل ہو۔ ۲ مئی ۱۹۲۶ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

یکم مئی ۱۹۲۶ء

سننہ رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر دربارہ منظوری رخصت چھ ماہ سے احسان اللہ خان اہلمد سررشتہ ... ابتداء یکم مئی ۱۹۲۶ء لغایت ۳۱ اکتوبر سنہ حال برائے ادائے فریضہ حج و تقرر بجائے نامبردہ بزمانہ رخصت مذکورہ سے فریدالدین خان امیدوار برائے سرانجام کار رخصتی بعطائے مبلغ آٹھ روپیہ ماہوار۔

حکم

احسان اللہ خان کی رخصت چھ ماہ برائے فریضہ حج منظور ہے۔ دیوان النعمتہ کو جداگانہ لکھا جائے کہ نامبردہ کو چھ ماہ کی تنخواہ پیشگی بصیغہ نزدات دیدیں۔ رفت تقسیم تنخواہ بیباق کرتے رہیں۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم
واقع ۵ مئی ۱۹۲۶ء

بنظر مناسب

حکم ہوا کہ

میجر نور محمد خان ایڈی سی۔ برخاست شدہ اپنی جگہ پر بحال کیے گئے۔ احکام جاری ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۳۰ اپریل ۱۹۲۶ء

چونکہ انہار کے ڈپارٹمنٹ کا پورا کام یہاں آ گیا ہے کوئی اہلکار محکمہ انہار سے اجلاس ہذا میں نہیں آیا ہے۔ صرف ایک کلرک پندرہ روپیہ کا بجٹ انہار سے ملازم رکھا گیا ہے۔ انہار کے کاغذات کی آمد و روانگی زیادہ ہے اور یہ کلرک انگریزی کا ہے اردو کی آمد و روانگی کے لئے فی الحال منشی مکھن لال اکاؤنٹنٹ اجلاس ہذا کا مبلغ پندرہ روپیہ ماہوار بجٹ انہار سے الاؤنس منظور کیا جاتا ہے۔

لہذا حکم ہوا کہ

روبکار ہذا سررشتہ صدر سے جاری ہو۔ اور ایک نقل درج گزٹ ہو۔ یہ الاؤنس بشمول برآورد یکم مئی ۱۹۲۶ء سے صیغہ انہار سے منشی مکھن لال کو ملا کرے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع یکم مئی ۱۹۲۶ء

۱۔ قبل ازیں منفصل روبکار جاری ہو چکا ہے کہ ہر چوری کی واردات کی برآمدگی دو ہفتہ کے اندر ضرور ہونا چاہیے۔ دو ہفتہ کے بعد پولیس متعلق کی تنخواہ سے رقم دلا دی جائیگی باوصف اجراء حکم مذکورہ اسوقت ایسے سرقہ کی واردات ہیں جنکو ایک ہفتہ سے زیادہ وقت گذر گیا اور برآمدگی نہیں ہوئی۔ لہذا اپنڈکس کے ساتھ منسلک کیا جاتا ہے اگر سائیکل کی چوری یا سرقہ واقع محلہ چاہ شور تعدادی ۳۷ کی برآمدگی نہ ہو تو صاحب سپرنٹنڈنٹ بلا دریافت اجلاس ہذا پندرہ دن پولیس متعلق کی معطلی کے احکام جاری کر دیں منظوری کے لئے یہی روبکار کافی متصور کیا جائے اور نیز آئندہ کے لئے یہ حکم نافذ متصور ہو اگر کبھی کوئی بھی چوری کسی تعداد کی بھی ہو جو دو ہفتہ کے اندر برآمد نہ ہو سکے تو پندرہ یوم دن صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس متعلق کو معطل کر کے اطلاعی رپورٹ اجلاس میں بھیجدیا کریں۔ اس سے یہ مقصود نہیں ہے کہ اخفاء واردات ہو اور رپٹ نہ درج کیجائے۔ ورنہ اسکا جداگانہ تدارک کرنا پڑیگا۔

۲۔ تھانہ بلاسپور میں ایک نقب کی واردات ہوئی ہے اگرچہ ڈیلی رپورٹ میں تحریر ہے کہ مال چوری نہیں گیا تاہم ملزمان کی گرفتاری کے لئے حکم مذکورہ بالا کی پابندی ہوگی۔ دو ہفتہ کے اندر عدم گرفتاری ملزمان کی حالت میں حکم معطلی ضرور نافذ ہوگا۔

۳۔ ہم دیکھتے ہیں کہ دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند کی واردات بہت زیادہ ہوتی جاتی ہیں۔ یہانتک کہ آجکی ڈیلی رپورٹ میں آٹھ درج ہیں۔ اگرچہ یہ جرم دست اندازی پولیس کا نہیں ہے۔ عام نظر میں حقیر نظر آتا ہے۔ مگر اس چھوٹے جرم کی ترقی دفعہ ۳۲۵ و ۳۲۶ حتیٰ کہ دفعہ ۳۰۲ تک پہنچا دیتی ہے۔ یہ چھوٹا جرم سنگین جرائم تک منجر ہو جاتا ہے۔ اسکے متعلق پہلے بھی لکھا جا چکا ہے۔ مگر پھر بھی پولیس کوشش نہیں کرتی جس سے انسداد ہو۔ آیندہ ایسی اطلاعیں زیادہ ملنے پر مناسب تدارک کیا جائیگا۔

۴۔ دفعہ ۳۴ کی بابت آج قبل از اجراء روبکار ہذا صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کو تحریر کر دیا گیا ہے کہ اسکی کاروائی باضابطہ ضرور بالضرور کیجائے۔ اسوقت پھر مکرر ہدایت کیجاتی ہے کہ آیندہ کے لئے دفعہ ۳۴ کو ہرگز ہرگز تساہل میں نہ ڈالا جائے بلکہ عملی صورت میں اظہار ہوتا رہے۔

۵۔ برٹش عملداری میں اگر چار آدمی ایک جا اکٹھے ہوتے ہیں تو پولیس اُنکی جانچ کرتا ہے اور متفکر ہوتا ہے کہ کیا اسباب اس اجتماع کے ہیں مگر یہاں کچھ خیال نہیں کیا جاتا۔

لہذا حکم ہوا کہ

روبکار ہذا درج گزٹ کیا جائے جس سے عام لوگ فائدہ اٹھائیں۔ اور ایک نقل برائے تعمیل صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ اصل روبکار صدر میں رہے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم مسدودی الاؤنس

یکم مئی ۱۹۲۲ء

مشمولہ رپورٹ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر دربارہ موقوفی سپرنٹنڈنٹ جنگی بوجہ خرابی کام و تقرر بجائے ناسبردہ منشی شرافت علیخان پیشکار بعطائے بیس روپیہ ماہوار الاؤنس و تفویض خدمت پیشکاری منشی گوبند پرشاد بعطائے دس روپیہ ماہوار الاؤنس و تقرر یک مددگار بشاہرہ دس روپیہ بزیر ماتحتی اکاؤنٹنٹ از یکم مئی ۱۹۲۲ء

حکم

سپرنٹنڈنٹ جنگی کی صاحب ملٹری سکریٹری بہادر شکایت کرتے ہیں اُنکا کام خراب ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ہمارے سامنے یہ رپورٹ پیش ہوئی۔ اس لئے ہم بطور تنبیہاً سپرنٹنڈنٹ جنگی کا الاؤنس عہ ماہوار بند کرتے ہیں۔ اگر آیندہ ایسی رپورٹ آئیگی تو برخاستگی کا حکم دیا جائیگا۔ سپرنٹنڈنٹ جنگی اپنا کام محنت سے انجام دیں۔ جنگی کے کام میں اسلوبی پیدا کریں جو اُنکی بہبود کا ذریعہ ہو۔ کاغذ ہذا برائے اجراء احکام ضابطہ پاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے مرسل ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

شمول الاؤنس در تنخواہ

یکم مئی ۱۹۲۲ء

کمن لال اکاؤنٹنٹ اجلاس ہذا کو للعہ روپیہ تنخواہ اور دس روپیہ الاؤنس صیغہ پرائیویٹ بجٹ سے ملتا ہے۔ ناسبردہ کار متعلقہ نہایت محنت و ہوشیاری و مستعدی سے انجام دیتا ہے۔ ہم اُسکے کام سے نہایت خوش ہیں۔ لہذا دس روپیہ الاؤنس بیدرشا شامل تنخواہ کیا جانا منظور ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

حسب ضابطہ دفتر سے احکام جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم واقع ۲ مئی ۱۹۲۲ء

ہمارے پاس پولیس۔ تعمیرات۔ انہار۔ میونسپلٹی آگئے ہیں۔ ہر صیغہ سے آدمی یعنی اہلکار۔ الاؤنس وغیرہ اُسی ڈپارٹمنٹ کے کام کے لئے لے لئے گئے ہیں صرف صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے یہاں سے کوئی ملازم یا الاؤنس اجلاس کے کسی آدمی کے لئے نہیں منظور کیا گیا ہے۔ ملٹری سکریٹری بہادر کے بجٹ میں بہت کچھ گنجائش ہے۔ مگر یکم مئی کو سپرنٹنڈنٹ جنگی کا بیس روپیہ ماہوار الاؤنس بند کر دیا گیا ہے چونکہ اجلاس ہذا میں اس ڈپارٹمنٹ کے کام کے لئے ایک آدمی کی اشد ضرورت ہے اس لئے بشاہرہ بیس روپیہ ماہوار سے مسعود علی کا تقرر منظور کیا جاتا ہے۔ مسعود علی صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے آفس سے تنخواہ اور اُسی بجٹ سے پائینگے

لہذا حکم ہوا کہ

اصل روبکار ہذا صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر احکام ضابطہ جاری کرا دیں۔ اور چونکہ اہلکار کا تقرر ہے درج گزٹ کرایا جائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

بغرض اجراء احکام و اندراج گزٹ صدر کو مرسل ہو۔ ۱۲ مئی سکریٹری بہادر

دستخط صاحب ملٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
مورخہ ۱۲ مئی سنہ ۱۹۲۷ء

بنظر مصلحت انتظامی سب انسپکٹران پولیس بلاسپور سوار عظیم نگر کا تبادلہ بصراحت تحت کیا جاتا ہے۔

مرزا احمد علی بیگ سب انسپکٹر بلاسپور سے سوار کو تبدیل ہوں۔ اور علی جواد سب انسپکٹر سوار عظیم نگر کو۔ اور احمد حسین خان سب انسپکٹر عظیم نگر بلاسپور کو تبدیل ہوں۔ لہذا

حکم ہوا کہ

صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ سب انسپکٹران اپنی اپنی جگہ پہنچکر چارج لے لیں۔ نقل روبکار اطلاعاً صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
مورخہ ۱۲ مئی سنہ ۱۹۲۷ء

جنہے اپنے مواجہ میں ہیڈ کانسٹبلان اور محرران پولیس کا امتحان کرایا اس امتحان میں جو کامیاب ہوئے انکو حسب صراحت روبکار ہذا ترقیاں دیجاتی ہیں تاکہ آیندہ اور ملازم بھی بدل کوشش کریں اور محنت کا صلہ پائیں

نمبر۱۔ محمود شاہ خان سب انسپکٹر مشاہرہ دار تیس روپیہ ماہوار بجائے عبد الغفور خان ہیڈ کانسٹبل تھانہ ملک کو جسنے اول نمبر امتحان پاس کیا ہے۔ بیس روپیہ سے تیس روپیہ ماہوار پر ترقی دیگئی۔

نمبر۲۔ ممتاز علی ہیڈ محرر تھانہ بلاسپور جسنے نمبر ۲ امتحان پاس کیا ہے بجائے عبد الغفور خان ہیڈ کانسٹبل کے ۱۵ سے بیس روپیہ پر ترقی کیا گیا۔

نمبر۳۔ اختر محمد خان محرر کوتوالی کو دس روپیہ سے پندرہ روپیہ پر بجائے ممتاز علی ترقی یافتہ کے ترقی دیگئی۔

نمبر۴۔ محمد سعید خان کلرک حوالی شہر کو نو روپیہ سے دس روپیہ پر بجائے اختر محمد خان کے ترقی دیگئی۔

نمبر۵۔ مرزا احمد کلرک سررشتہ کورٹ کو آٹھ روپیہ سے نو روپیہ پر ترقی دیگئی۔

نمبر۶۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس آٹھ روپیہ کا ایک کلرک مقرر کریں تاکہ جگہ پوری ہوجائے۔

نمبر۷۔ اشفاق علی ہیڈ کانسٹبل ملک مشاہرہ دار ۱۵ ماہوار امتحان میں پاس ہوا یہ ہیڈ کانسٹبل بجائے الطاف حسین خان سب انسپکٹر رخصتی کے قائم مقامی کر رہا تھا اب بجائے تحسین خان سب انسپکٹر تنزل شدہ کے ۱۵ سے تیس روپیہ پر مستقل سب انسپکٹر کیا گیا۔

نمبر۸۔ محمد مجتبےٰ ہیڈ کانسٹبل مشاہرہ دار ۱۵ ماہوار تیس روپیہ کا سب انسپکٹر تاختم میعاد رخصت الطاف حسین خان سب انسپکٹر کے عارضی مقرر کیا گیا۔

نمبر۹۔ شبیر حسین ہیڈ کانسٹبل ٹانڈہ کو بجائے شمبو دیال ہیڈ کانسٹبل کے بیس روپیہ سے پچیس روپیہ پر ترقی دیگئی۔

نمبر۱۰۔ عبد الواحد خان ہیڈ کانسٹبل چوکی ملک خاص بجائے شبیر حسین ہیڈ کانسٹبل کے ۱۵ سے بیس روپیہ پر مقرر کیا گیا۔

نمبر۱۱۔ محمد احمد خان کلارک کو دس روپیہ سے پندرہ روپیہ پر بجائے عبد الواحد خان کے ترقی دیگئی۔

نمبر۱۲۔ شفیع احمد خان کلرک کوتوالی نو روپیہ سے دس روپیہ پر۔

نمبر۱۳۔ محمد حسین کانسٹبل خواندہ تھانہ کیمری آٹھ روپیہ سے نو روپیہ پر۔

نمبر۱۴۔ ایک کانسٹبل آٹھ روپیہ ماہوار کا صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس اور کریں۔

نمبر۱۵۔ [illegible] ہیڈ کانسٹبل مددگار خزانچی بجائے حمید اللہ ہیڈ کانسٹبل تنزل شدہ کے بیس روپیہ سے پچیس روپیہ پر۔

نمبر۱۶۔ عظمت علیخان ہیڈ کانسٹبل تھانہ شاہ آباد بجائے شبیر حسین خان ہیڈ کانسٹبل برخاست شدہ کے ۱۵ روپیہ سے ۲۰ پر۔

نمبر۱۷۔ محمد رضی کلرک نو روپیہ سے پندرہ روپیہ پر ہیڈ کانسٹبل

نمبر۱۸۔ محمد جان آٹھ روپیہ سے نو روپیہ پر مستقل۔ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک اکاؤنٹنٹ آٹھ روپیہ کا مقرر کریں

نمبر۱۹۔ کرامت علیخان ہیڈ کانسٹبل چوکی سیفنی بجائے علاؤالدین برخاست شدہ کے ۱۵ سے ۲۰ پر

نمبر۲۰۔ الطاف علیخان نو سے پندرہ پر۔

نمبر۲۱۔ محمد عسکری کلرک بلاسپور آٹھ روپیہ سے نو روپیہ پر صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک کانسٹبل آٹھ روپیہ کا بھرتی کریں۔

نمبر۲۲۔ مقبول احمد خان ہیڈ کانسٹبل تھانہ سوار بجائے جگمو علی ہیڈ محرر تنزل شدہ کے ۱۵ سے بیس پر

نمبر ۲۳ - عبدالواحد خان کلرک چونگی ڈگیا بجائے حبیب الرحمن خان برخاست شدہ
عہ سے پندرہ روپیہ پر -

نمبر ۲۴ - ہادی حسن خان کلرک نو روپیہ سے دس روپیہ پر

نمبر ۲۵ - راحت علیخان کلرک آٹھ روپیہ سے نو روپیہ پر - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس
آٹھ روپیہ کا ایک نیا کانسٹبل رکھیں -

نمبر ۲۶ علی مرتضے کلرک اجلاس نائندہ بجائے سلطان حسین ہیڈ کانسٹبل برخاست شدہ
دس روپیہ سے پندرہ روپیہ پر -

نمبر ۲۷ - احمد علی کلارک کوتوالی نو روپیہ سے دس روپیہ پر -

نمبر ۲۸ - محمد غوث خان آٹھ روپیہ سے نو روپیہ پر - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک
نیا کانسٹبل آٹھ روپیہ کا بھرتی کریں -

نمبر ۲۹ - احمد رضا خان کلرک دفتر پولیس نو روپیہ سے پندرہ روپیہ پر بجائے ارادت حسین
ہیڈ کانسٹبل برخاست شدہ کے -

نمبر ۳۰ - حبیب الرحمن خان آٹھ روپیہ سے نو روپیہ پر - صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس
ایک آٹھ روپیہ کا نیا کانسٹبل بھرتی کریں -

نمبر ۳۱ - قدرت اللہ خان کلارک عہ سے پندرہ روپیہ پر بجائے کالکا پرشاد تنزل شدہ کے

نمبر ۳۲ - فضیلت شاہ خان عہ سے پندرہ روپیہ پر بجائے رضا علیخان
ہیڈ کانسٹبل کے -

نمبر ۳۳ - شرف الدین سب انسپکٹر تھانہ گنج اور امجد علیخان سب انسپکٹر
حوالی شہر کی موجودہ تنخواہ میں دس دس روپیہ ماہوار اضافہ منظور کیا جاتا ہے -

نمبر ۳۴ - بابو پرشاد ہیڈ کانسٹبل معاون خزانچی جسکا نمبر ترقی کا ہے بجائے
نثار اللہ خان ہیڈ کانسٹبل تنزل شدہ کے عہ سے بیس روپیہ پر ترقی کیجاتی ہے -

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس کے پاس مرسل ہو - احکام ضابطہ ذریعہ
صدر جاری ہوں - اور درج گزٹ کرایا جائے -

دستخط عالیجناب نواب لیفٹیننٹ بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر
واقعہ ۱۷ مئی ۱۹۲۷ء

مثل تجویز صاحب مہتمم بندوبست دربارہ انتظام جگہ سے
بھگوان پرشاد اہلمد بندوبست برخاست شدہ انفصال ...

اہلمدان بندوبست

حکم

حسب رپورٹ تفصیلی صاحب مہتمم بندوبست مورخہ ۵ مارچ ۱۹۲۷ء حسب تجویز
ذیل منظوری دیجاتی ہے -

نمبر ۱ - بجائے بھگوان پرشاد موقوف شدہ مشاہرہ دار عہ اشرفی لال مشاہرہ
عہ باضافہ ے مقرر کیا جائے -

نمبر ۲ - لطف اللہ خان مشاہرہ دار عہ بجائے اشرفی لال باضافہ دو روپیہ
بمشاہرہ عہ مقرر کیا جائے -

نمبر ۳ - رام سروپ اہلمد بندوبست جدید غیر مستقل مشاہرہ دار عہ بجائے لطف اللہ
اہلمد باضافہ ے بمشاہرہ عہ مستقل کیا جائے - لیکن بندوبست جدید کا
کار متعلقہ بھی سپرد رہے - اور پانچ روپیہ الاونس بندوبست جدید سے ملتا رہے -

نمبر ۴ - عبدالرؤف خان قائم مقام رام سروپ محرری صدر قانون گوئی
بمشاہرہ عہ مقرر کیا جائے - احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر
واقعہ ۱۹ اپریل ۱۹۲۷ء

مدارس فارسی اور پرائمری شہر کا نتیجہ لاحظہ ہوا -

اصل نتیجہ پر ریمارک سے قبل یہ امر قابل نوٹ ہے کہ شہر کے دس مدارس دینیات نے
جنکی حیثیت مکتبوں کی سی تھی اور کورس مقدر صرف کتابیں ہوتے تھے ہوا تھا کہ چند سال تک
درجہ چہارم تک طالب علم تعلیم حاصل کر سکتا - جدید انتظام میں ان مدارس کو باقاعدہ
مدارس بنا کر کورس بھی تبدیل کیا گیا - لہذا ان مدارس کا یہ پہلا امتحان ہے جو جدید
انتظام کے بعد ہوا ہے - مجموعی طور پر ان کل مدارس سے ۴۳ طلبا شریک امتحان
ہوئے جنمیں سے ۲۳ پاس ہوئے - اور ۲۰ فیل فرداً فرداً مدرسہ کی حالت
حسب ذیل ہے -

۱ - اپر پرائمری مدارس شہر میں چار ہیں - انمیں سے مدرسہ پل پختہ، نالہ پار اور
گھیر فرخ شاہ خان کا نتیجہ اچھا ہے - ان مدارس سے طلبا شریک امتحان اور
پاس کی تعداد حسب ذیل ہے -

مدرسہ پل پختہ ۴ شریک ۳ پاس مدرسہ نالہ پار ۸ شریک ۵ پاس
مدرسہ گھیر فرخ شاہ خان ۶ شریک ۴ پاس

مدرسہ گھیر فرخ شاہ خان میں کام باقاعدہ ہو رہا ہے۔ انسپکٹر صاحب مدارس و ڈپٹی انسپکٹر صاحب اور ٹریننگ ٹیچر نے تعریف بھی کی ہے۔ یہ امر بھی قابل نوٹ ہے کہ ان ہر سہ مدرسہ کے طلبا میں سے انگریزی میں ایک طالب علم فیل نہیں ہوا اور مدرسہ پل بخت اور مدرسہ گھیر فرخ شاہ خان کے طلبا نے انگریزی میں بہت اچھے نمبر حاصل کئے ہیں۔ مدرسین کا کام اچھا ہے۔ آئندہ اور کوشش سے کام کرنا چاہئے۔

اپر پرائمری مدرسہ گھیر طو خان کا نتیجہ بہت برا ہے۔ اس مدرسہ سے صرف دو طلبا شریک امتحان ہوئے اور دونوں فیل ہوئے۔ قبل ازیں بھی اس مدرسہ کی شکایت پیش ہو چکی ہے اس مدرسہ کی مدرس اور مدرسہ کی نسبت جداگانہ حکم دیا گیا ہے۔

۴۔ خاص مدارس شہر میں چھ ہیں۔ انہیں سے مدرسہ گنج کا نتیجہ اچھا ہے اس مدرسہ سے ۹ طلبا شریک امتحان ہوئے جنمیں سے چھ پاس ہوئے۔

مدرسہ گھیر سیف الدین خان سے ۲ طلبا شریک امتحان اور دونوں پاس ہوئے مدرسہ پھاٹک دروازہ سے ایک شریک اور ایک پاس ہوا۔ اُن مدارس کا نتیجہ گو برا نہیں ہے۔ مگر تعداد طلبا شریک امتحان بہت کم ہے۔ مدرسین کو آئندہ اسکی تلافی کرنا چاہئے۔

مدرسہ راجدوارہ سے ۵ شریک اور ایک پاس ہوا۔ اور گھیر قلندر خان کے مدرسہ سے ۵ شریک اور ایک پاس ہوا۔ ان دونوں مدارس کا نتیجہ گو برا ہے لیکن مدرسہ راجدوارہ کا ایک مدرس اول بوجہ غیر حاضری برخاست ہوا۔ پھر دوسرا مدرس اول چند ماہ کام کر کے بوجہ بیماری علیحدہ ہوا۔ موجودہ مدرس اول چند ماہ سے اس مدرسہ میں کام کر رہا ہے۔ لہذا بالفعل اس مدرس کو خرابی نتیجہ کا ذمہ دار نہیں بنایا جا سکتا۔ مدرسین کو چاہئے کہ آئندہ مدرسہ کی حالت درست کرنیکی کوشش کریں۔

مدرسہ گھیر قلندر خان کی حالت سابق مدرس اول کے زمانہ میں بہت خراب ہو گئی تھی اس بنا پر وہ برخاست ہو گیا۔ موجودہ مدرسین کے زمانہ میں جتنا ہے کارگزاری سے تعداد طلبا حاضر ۱۱ سے ۲۹ ہو گئی ہے۔ لہذا اسوقت اس مدرسہ کی نسبت کوئی نوٹ کرنا قبل از وقت ہے۔ مدرسین کو مدرسہ کی حالت درست کرنیکی تاکید کیجاتی ہے۔

مدرسہ بازار نصر اللہ خان سے ۳ طلبا شریک امتحان ہوئے اور تینوں فیل ہوئے نتیجہ بہت برا ہے۔ زبان اور قواعد میں طلبا بہت زیادہ کمزور ہیں اور یہ مضامین مدرس اول کے سپرد ہیں۔ مدرس اول کی نسبت علیحدہ حکم دیا گیا ہے۔ لہذا حکم ہوا کہ روبکار ہذا انسپکٹر صاحب مدارس کے پاس مرسل ہو اور ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۱۲ اپریل ۱۹۲۶ء

اپر پرائمری مدرسہ بہوٹ بقال تحصیل سوار میں ایک مدرس اول اور ایک نائب مدرس ہے۔ اب چونکہ تعداد طلبا اس مدرسہ میں بہت زائد ہو گئی ہے۔ مدرس اول مدرسہ مذکور اور ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس نے ایک دوسرا نائب مدرس مقرر کرنیکی استدعا کی ہے۔ اسکیم جدید مدرسین کا جو ٹوٹل منظور شدہ اجلاس ہے اسمیں گنجائش ہے۔ لہذا مسمے معشوق علیخان پرائمری پاس کا تقرر امتحاناً برای چھ ماہ بشاہرہ لعہ ماہوار منظور کیا گیا۔ بنابران حکم ہوا کہ نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۱۲ اپریل ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب و ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس مدرسہ رتن پورہ تحصیل سوار میں مسمے بدھن خان چہارم پاس کا تقرر لعہ تنخواہ پر امتحاناً برائے چھ ماہ منظور کیا گیا۔ لہذا حکم ہوا کہ نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع ۲۱ اپریل ۱۹۲۶ء

مدارس فارسی اپر پرائمری شہر میں چند چند مدرس ہیں۔ ہر ایک مدرس کی کارگزاری و حاضری و عدم حاضری کا اثر طلبا کی تعلیم اور نتیجہ امتحان پر پڑتا ہے۔ مدرس اول جسطرح کام کا ذمہ دار ہے۔ اسیطرح مدرسہ کے انتظام اور ماتحت مدرسین کے کام کی نگرانی کا بھی ذمہ دار ہے۔ مدرسین اول کو لازم ہے کہ جو مدرسین اوقات مدرسہ کی پابندی میں یا اپنے مفوضہ مضامین کی تعلیم میں تساہل کریں انکی رپورٹ توسط انسپکٹر صاحب مدارس اجلاس ہذا میں کیا کریں ورنہ مدرسین ماتحت کی خرابی کام کا مدرس اول بھی اسیقدر ذمہ دار ہوگا۔ جسقدر خود مدرسین ماتحت ذمہ دار ہونگے نیز جملہ مدرسین ماتحت مدرس اول کی ہدایت کے موافق مدرسہ میں کام کریں۔

حکم ہے کہ روبکار ہذا بذریعہ تحصیل انسپکٹر صاحب مدارس کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۲۰ اپریل ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس مدرسہ چمروہ پرگنہ حضور تحصیل مین سید احمد کا تقرر سابقہ تنخواہ گیارہ روپیہ ماہوار پر امتحانا برائے نو ماہ کیا گیا

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

برخاستگی

۲۶ اپریل ۱۹۲۶ء

سید عبد الباری مدرس اول مدرسہ گمیر قلندر خان بوجہ خرابی کام چند ماہ سے معطل ہے لہذا نامبردہ برخاست منظور ہو۔ مدرسہ گمیر قلندر خان مین مدرس کا جو انتظام بالفعل ہے وہ بدستور رہیگا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۲۶ اپریل ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس مدرسہ رانی نانکار تحصیل سوار مین سے سید احمد چہارم پاس کا تقرر امتحانا برائے چھ ماہ مبلغ (للعہ) ماہوار تنخواہ پر منظور کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۲۶ اپریل ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس مسمی شمس الدین ششم پاس کا تقرر امتحانا برائے چھ ماہ مدرسہ بجار کھاتہ تحصیل سوار مین مبلغ اعہ ماہوار تنخواہ پر منظور کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

استعفا

۲۰ اپریل ۱۹۲۶ء

ہیڈ ماسٹر مڈل اسکول نے محمد ولی خان مدرس مڈل اسکول کی شکایت کی تھی کہ ہیڈ ماسٹر کی ہدایت پر وہ عمل نہین کرتا۔ نامبردہ کا استعفا بھی پیش ہوا ہے لہذا ۲۰ اپریل ۱۹۲۶ء سے اُنکا استعفا منظور کیا گیا۔ اور بجاے محمد ولی خان مظہر حسن خان انٹرنس پاس تنخواہ دارعہ ماہوار باضافہ دو روپیہ ماہوار مقرر کیا گیا۔ اور بجاے مظہر حسن خان کے ذو الفقار حسین جنہے امسال انٹرنس کا امتحان دیا ہے۔ پندرہ روپیہ ماہوار تنخواہ پر امتحانا برائے چھ ماہ مقرر کیا گیا۔

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

الاونس

یکم مئی ۱۹۲۶ء

چونکہ مدرسہ ملک مین مدرس اول کی سکونت کا مکان منہدم ہو گیا ہے۔ لہذا تا تیاری مکان سید مرتضے حسن مدرس اول ملک کو تین روپیہ ماہوار الاونس کرایہ مکان دیا جانا منظور کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اضافہ

۷ مئی ۱۹۲۶ء

موہن لال مدرس ہندی مدرسہ مڈل کی تنخواہ مین ایک روپیہ ماہوار اضافہ کیا گیا

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۷ مئی ۱۹۲۶ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس مدرسہ جوشیار پرگنہ حضور تحصیل مین مسمی لطافت حسین خان ششم پاس کا تقرر امتحانا برائے چھ ماہ اعہ ماہوار تنخواہ پر منظور کیا گیا۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

موقوفی

۱۰ مئی ۱۹۲۷ء

منشیہ رپورٹ رجسٹرار صاحب صدر دربارہ تصدیق درخواست محمد رفیق حسن خان ولد محمد حسن خان نسبت موقوفی شفیع احمد خان ولد مولوی محمد حسن خان از کار مختار عامی ۔

حکم

مولوی شفیق احمد خان ولد مولوی محمد حسن خان بابت مختار عام کی اطلاع منجانب رفیق محمد حسن خان ولد محمد حسن خان درخواست گزار درج گزٹ ہو ۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقلی

۱۲ مئی ۱۹۲۷ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس سے سلطان محمد انگلش ٹیچر مدرسہ بلاسپور مستقل کیا گیا ۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو ۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

مستقلی

۱۲ مئی ۱۹۲۷ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس سے فراست حسین خان مدرس اول مدرسہ نالہ پار ۱۰ مرجون ۱۹۲۷ء سے مستقل کیا گیا ۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو ۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۱۰ مئی ۱۹۲۷ء

حسب رپورٹ انسپکٹر صاحب مدارس سے اشرف علی مدرس مکتوس تحصیل بلاسپور کی مدت ملازمت امتحانی میں ۲۶ مئی ۱۹۲۷ء سے چھ ماہ کی توسیع کی گئی ۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو ۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

جرمانہ

۱۲ مئی ۱۹۲۷ء

بقصور صرف کرنے رقم فرش چٹائی مدرسہ نرپت نگر سے سخاوت علی سابق مدرس نرپت نگر حال مدرس اکبر آباد تحصیل ٹانڈہ پر آٹھ آنہ جرمانہ کئے گئے ۔ لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو ۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

رخصت

۳ مئی ۱۹۲۷ء

منشیہ رپورٹ اسسٹنٹ کنٹرولر صاحب بابت منظوری رخصت عامی سترہ یوم منشی ممتاز احمد میانی ساعازن سقوم کتب خانہ بضرورت روانگی لکھنؤ ۔ بذمہ داری حکیم محمد نبی صاحب رجسٹرار عربی ۔

حکم

رخصت سترہ یوم منظور ہے ۔ احکام ضابطہ جاری ہوں ۔

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر

اضافہ

یکم مئی ۱۹۲۷ء

بملاحظہ یادداشت بورڈ آف آڈٹ منشی نیاز بہادر خان ایمپلوئی آڈٹ کی موجودہ تنخواہ میں ۲۱ اپریل ۱۹۲۷ء سے مبلغ تین روپیہ ماہوار اضافہ منظور کیا گیا ۔ اب کو بچیس روپیہ ماہوار تنخواہ ملیگی ۔

دستخط صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپ کر شائع ہوا

نقشہ اجناس ریاست رامپور من ابتدائے ۹ رلغایۃ ۱۵ رمئی ۱۹۲۷ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۷ ار	۰	۷ ار	۰	۸ ار	۷ ار	
نخود خالص	۷ ار	۰	۵ ار	۰	۹ ار	۸ ار	
نخود کسہ اینز	۵ ار	۰	۹ ار	۰	۹۰ ار	۹ ار	
کتہ	۵۰ ار	۰	۹ ار	۰	۱۰ ار	۹۰ ار	
ماش	۶ ار	۰	۵۰ ار	۰	۵۰ ار	۵۰ ار	
مونگ	۶ ار	۰	۰	۰	۰	۵ ار	
مکا	۹ ار	۰	۰	۰	۱۰ ار	۹ ار	
جئی	۱۰ ار	۰	۱۱ ار	۰	۱۱ ار	۱۱ ار	
گوجئی	۱۰ ار	۰	۸۰ ار	۰	۱۱۰ ار	۸ ار	
عدس	۵ ار	۰	۷۰ ار	۰	۷ ار	۶ ار	
ارہر	۹ ار	۰	۶۰ ار	۰	۶۰ ار	۶۰ ار	
برنج	۵ ار	۰	۵ ار	۰	۵۰ ار	۵ ار	
روغن زرد	پونے آٹھ چھٹانک	۰	۰ ار	۰	۰ ار	۰ ار	
روغن سیاہ	۱ ار	۰	۱ ار	۰	۱۰ ار	۱۰ ار	
روغن کنجد	۱ ار	۰	۱ ار	۰	۱ ار	۱ ار	
نمک سانبھر	۱۲ ار	۰	۱۲ ار	۰	۱۲ ار	۱۲ ار	
نمک لاہوری	۶ ار	۰	۶ ار	۰	۰	۸ ار	
قند سیاہ	۷ ار	۰	۶ ار	۰	۰	۷ ار	
باجرہ	۷۰ ار	۰	۰	۰	۰	۸ ار	